خلیے پہ قابو، مگر دل کبھی ہاتھ سے نکل جاتا ہے، اردو کا ادبی رسالہ نکالتے ہیں مگر بے قاعدگی سے پاک۔

پہلی پاک و ہند طنز و مزاح کانفرنس ۲۶، ۲۷ مئی ۱۹۸۸ء کو کراچی میں منعقد ہوئی جس کا مقصد یہ تھا کہ رلانے والے حالات میں گھرے ہوئے لوگوں کو "کلام" کے زور سے ہنسایا جائے اور ہنسنا سکھایا جائے۔ اس کانفرنس کی کارروائیوں اور اس میں پیش ہونے والے اہم ادب پاروں اور ان کے متعلق فنِ طنز و مزاح پہ کلیدی اور رہنما تحریریں سب رس نے اپنے اوراق میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا اور مئی و جون کا مشترک شمارہ خاص نمبر بنا دیا گیا، جو اپنے سلسلہ موضوع کی پہلی کڑی ہے۔ اس نمبر کا منظوم حصہ تو اور بھی دلچسپ ہے۔

جن ۲۵ خواتین و حضرات کے مضامین سامنے ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں: ڈاکٹر ثمینہ شوکت، مشفق خواجہ، نصراللہ خاں، ڈاکٹر انور سدید، رام لال نابھوی، سید ضمیر جعفری، عنایت علی خاں، قمر ہاشمی۔ سارے نام اور مضامین کی تفصیل عرض کرنے کیلئے اس رسالے میں جگہ نہیں۔

دکھوں اور پریشانیوں میں گھری ہوئی مخلوق سے گذارش ہے کہ خواجہ حمید الدین شاہد صاحب دارو‌ئے قلق و حزن و قنوط کی پڑیا ضرور حاصل کیجیے! ورنہ یہ امراض سرطان سے بڑھ کر خطرناک ہیں۔ بہت سی موتیں انہی امراض سے ہوتی ہیں، لوگ منسوب کسی ظاہری مرض سے کر دیتے ہیں۔

ماہنامہ نعت بہ ادارت: راجا رشید محمود۔ دفتر: ۱۸۔ راحت مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

قیمت فی شمارہ ۱۰/- روپے۔ زر سالانہ ۱۲۰/- روپے۔

اس ماہنامے کے جولائی ۱۹۸۸ء کے شمارے کو مشہور "نعتِ قدسی" اور اس کی تضمینوں کے لیے مخصوص کیا گیا ہے۔ ع "مرحبا سید مکی مدنی العربی" نعت کی وادیٔ لالہ و گل میں بعض نعتیں، بعض شعر اور بعض مصرعے ایسے سنگِ میل بن گئے ہیں کہ ان کا دوسرا مثیل نہیں۔ انہی میں سے قدسی کی مشارٌ الیہ نعت کا شمار ہے۔

قدسی حاجی محمد جان کا تخلص اور "مشہدی" نسبت ہے۔ وہ ۱۰۴۲ھ میں ہندوستان میں آئے۔